خطبة الجبل

جنت کا منشور

جب سیدنا عیسیٰ مسیح نے ایک جم غفیر دیکھا تو آپ ایک چھوٹی پہاڑی پر تشریف لے گئے اور عوام الناس سے یہ خطبہ ارشاد فرمایا:

مبارک ہیں وہ لوگ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ دین الٰہی ان ہی کا ہے۔

مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں، کیونکہ وہ تسلی پائینگے۔

مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

مبارک ہیں وہ جنہیں عمل صالح کی بھوک اور پیاس ہے کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔

مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ ان پر رحم کیا جائے گا۔

مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ انہیں رب العلمین کا دیدار نصیب ہوگا۔

مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ پروردگار کے محبوب کہلائینگے۔

مبارک ہیں وہ جو عمل صالح کے سبب ستائے جاتے ہیں کیونکہ دین الٰہی ان ہی کا ہے۔

مبارک ہو تم جب لوگ تمہیں میرے سبب سے لعن طعن کریں اور ستائیں اور طرح طرح کی بری باتیں تمہارے بارے میں ناحق کہیں، تم خوش ہونا نعرہ تکبیر لگانا کیونکہ پروردگار کے پاس تمہارا اجر بڑا ہے۔اس لئے کے لوگوں نے پرانے زمانہ کے انبیا کرام کو اسی طرح ستایا تھا۔

نمک اور نور

تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اسے کیسے نمکین کیا جاسکتا ہے؟ تب وہ کسی کام کا نہیں رہتا سوائے اس کے کہ باہر پھینکا جائے اور لوگوں کے پاؤں سے روندا جائے۔

تم دنیا کا نور ہو۔ پہاڑی پر بسا ہوا شہر چھپ نہیں سکتا؟ چراغ جلا کر برتن کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھا جاتا ہے۔تاکہ وہ گھر کے سارے لوگوں کو روشنی دے۔ اسی طرح تمہاری روشنی لوگوں کے سامنے چمک تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے پروردگار کی تمجید کریں۔

شریعت کی تکمیل

یہ نہ سمجھو کہ میں توریت شریف یا صحائف انبیاء کو رد کرنے آیا ہوں -میں انہیں رد کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں - کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین نابود نہیں ہوجاتے کلام الٰہی کا کوئی چھوٹا سا حرف یا ذرا سا شوشہ تک مٹنے نہ پائے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہوجائے اس لئے جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے کسی کو توڑتا ہے اور دوسروں کو بھی یہی کرنا سکھاتا ہے وہ دین الٰہی میں سب سے چھوٹا کہلائے

گا لیکن جو ان پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی ان حکموں کی تعلیم دیتا ہے دین الٰہی میں اس کا رتبہ بڑا ہوگا۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جب تک تمہاری زندگی شرع کے عالموں اور علماء کرام سے بہتر نہ ہوگی تم دین الٰہی میں داخل نہ ہوسکو گے۔

قتل وخون

تم سن چکے ہو کہ پچھلے لوگوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو خون کرے گا وہ عدالت کی طرف سے سزا پائے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر ناحق غصہ کرتا ہے وہ بھی عدالت کی طرف سے سزا کا مستحق ہوگا۔ جو کوئی اپنے بھائی کو گالی دیتا ہے وہ عدالت عالیہ میں جواب دہ ہوگا اور جو اسے احمق کہے گا وہ جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا۔ چنانچہ اگر قربانگاہ پر نذر چڑھاتے وقت تمہیں یاد آئے کہ تمہارے بھائی کو تم سے کوئی شکایت ہے تو تم اپنی نذر وہیں قربانگاہ کے سامنے چھوڑ دو اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے صلح کرلو پھر آکر اپنی نذر چڑھاؤ۔

اگر کوئی شخص تم پر دعویٰ کرکے تمہیں عدالت میں لے جارہا ہو تو راستے ہی میں جلدی سے اس سے صلح کرلو ورنہ وہ تمہیں منصف کے سامنے لا کھڑا کریگا اور منصف تمہیں سپاہی کے حوالہ کردے گا اور وہ تمہیں لے جاکر قید خانہ میں ڈال دے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اپنے جرمانہ کا ایک ایک پیسہ ادا کرنے تک وہاں سے نکل نہ پاؤ گے۔

زناکاری

تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ تم زنا نہ کرنا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی کسی عورت پر بری نظر ڈالتا ہے وہ اپنے دل میں پہلے ہی اس کے ساتھ زنا کرچکا ہے۔ اس لئے اگر تمہاری دائیں آنکھ تمہارے گناہ کا باعث بنتی ہے تو اسے نکال کر پھینک دو کیوں کہ تمہارے لئے یہی مفید ہے کہ تمہارے اعضا میں سے ایک عضو جاتا رہے بہ نسبت اس کے کہ تمہارا سارا بدن جہنم میں ڈال دیا جائے۔ اور اگر تمہاری دایاں ہاتھ تم سے گناہ کراتا ہے تو اسے کاٹ کر پھینک دو، تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تمہارے اعضا میں سے ایک عضو جاتا رہے بہ نسبت اس کے کہ تمہارا سارا بدن جہنم میں ڈال دیا جائے۔

قسم کھانا

تم یہ بھی سن چکے ہو کہ پچھلے لوگوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھانا اور اگر پروردگار کی قسمیں کھاؤ تو انہیں پورا کرنا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ قسم ہر گز مت کھانا، نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ پروردگار کا تخت ہے۔ نہ زمین کی کیونکہ وہ ان کے پاؤں کی چوکی ہے نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگان دین کا شہر ہے۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تم اپنے ایک بال کو بھی سفید یا سیاہ

نہیں کرسکتے۔ چنانچہ ہاں کی جگہ ہاں اور نہیں کی جگہ نہیں کہو کیونکہ اس سے زیادہ کہنا شیطانی کام ہے۔

طلاق

یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اسے لازم ہے کہ وہ ایک طلاق نامہ لکھ کر اس کے حوالے کردے۔ لیکن میں تم سے کہتاہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو اس کی بدکاری کے باعث نہیں بلکہ کسی اور وجہ سے طلاق دیتا ہے وہ اسے زناکار بنانے کا سبب بنتا ہے اور جو کوئی اس طلاق یافتہ عورت سے شادی کرتا ہے زناکاری کا مرتکب ہوتا ہے۔

انتقام لینا

تم نے سنا ہے کہ کہا گیا تھا: آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔ لیکن میں تم سے کہتاہوں کہ شریر کا مقابلہ ہی مت کرنا۔ اگر کوئی تمہارے دائیں گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا گال بھی اس کی طرف پھیر دو۔ اور اگر کوئی تم پر دعویٰ کرکے تمہارا کرتا ہتھیالینا چاہے تو اپنا چوغہ بھی اس کے حوالے کردو۔ اگر کوئی تمہیں بیگار میں ایک میل لے جانا چاہے تو اس کے ساتھ دو میل چلے جاؤ۔ جو تم سے کچھ مانگے اسے ضرور دو۔ جو تم سے قرض لینا چاہے اس سے منہ نہ موڑو۔

دشمنوں سے محبت

تم نے سنا ہے کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھو اور دشمن سے عداوت لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور جو تمہیں ستاتے ہیں ان کے لئے دعا مغفرت کرو۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کے محبوب بن سکو جو اپنے سورج کو مومن اور کافر دونوں پر چمکاتا ہے اور اس ہی طرح بارش کی بوندیں بھی کافر اور مومن دونوں کے گھر برساتا ہے۔ اگر تم صرف ان ہی سے محبت رکھتے ہو جو تم سے محبت رکھتے ہیں تو تم کیا اجر پاؤگے؟ کیا منافق بھی ایسا نہیں کرتے؟ اور اگر تم صرف اپنے ہی بھائیوں کو سلام کرتے ہو تو دوسروں سے کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا منافق بھی یہی نہیں کرتے؟ پس تم کامل بنو جیسا کہ تمہارا پروردگار کامل ہے۔

دعا

جب تم دعا کرو تو منافقوں کی مانند مت بنو جیسا کہ وہ بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو اجر انہیں ملنا چاہیے تھا مل چکا۔ بلکہ جب تم دعا کرو تو اپنی کوٹھری میں جاؤ اور دروازہ بند کرکے اپنے پروردگار سے جو نظر سے پوشیدہ ہیں دعا کرو۔ تب تمہارا پروردگار جو تمہیں پوشیدگی میں دیکھتا ہے تمہیں اجر عطا فرمائیگا۔

اور جب تم دعا کرو تو غیر قوموں کی طرح محض رٹے رٹائے جملے ہی نہ دہراتے رہا کرو۔وہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے بہت بولنے کے باعث ان کی سنی جائے گی۔انکی مانند مت بنو کیونکہ تمہارا پروردگار تمہارے مانگنے سے پہلے ہی تمہاری ضرورتوں سے واقف ہے چنانچہ تم اس طرح دعا کیا کرو:

اے ہمارے پروردگار آپ جو آسمان پر ہیں

آپ کا نام پاک مانا جائے۔

آپ کی بادشاہی آئے

اور آپ کی مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔

ہمارے روز کا رزق ہمیں عطا فرمائیں ۔

اور جیسے ہم نے اپنے قصورواروں کو معاف کیا ہے آپ بھی ہمارے قصور معاف فرمادیجئے ۔

ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دیجئے ۔

بلکہ شر سے بچائیے ۔

(آمین)

اگر تم لوگوں کے قصور معاف کروگے تو تمہارے پروردگار بھی تمہیں معاف کریں گے اور اگر تم لوگوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تمہارے پروردگار بھی تمہارے قصور معاف نہ کریں گے ۔

خیرات وزکواۃ

خبردار اپنے مذہبی فرائض محض لوگوں کو دکھانے کے لئے ادا نہ کرو کیونکہ تمہارے پروردگار تمہیں اجر نہ دیں گے ۔

چنانچہ جب تم خیرات وزکواۃ اور صدقات دو تو اپنے آگے ڈھنڈورا نہ پٹوا جیسا کہ منافقین کیا کرتے ہیں تا کہ لوگ ان کی تعریف کریں۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو اجر انہیں ملنا چاہیے تھا وہ انہیں مل چکا۔بلکہ خیرات کرتے وقت جو کچھ تم اپنے دائیں ہاتھ سے دو اس کی بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہونے پائے تا کہ تمہاری خیرات پوشیدہ رہے۔تب تمہارا پروردگار تمہیں اس کا اجر عطا فرمائینگے ۔

روزہ رکھنا

جب تم روزہ رکھو تو منافقو کی طرح اپنا چہرہ اداس مت بناؤ۔وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تا کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ روزے سے ہیں۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو اجر انہیں ملنا چاہئیے تھا وہ مل چکا۔بلکہ جب تم روزہ رکھو تو اپنا منہ دھو اور سر میں تیل ڈالو۔تا کہ لوگوں کو نہیں بلکہ تمہارے پروردگار کو جو نظر سے پوشیدہ ہے معلوم ہو کہ تم روزدار ہو اور تمہارا پروردگار جو تمہیں پوشید گی میں دیکھتا ہے تمہیں اجر عطا فرمائیگا۔

آسمانی خزانہ

اپنے لئے زمین پر مال وزر جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ لگ جاتا ہے اور چور نقب لگا کر چرا لیتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر خزانہ جمع کرو جہاں کیڑا اور زنگ نہیں لگتا اور نہ چور نقب لگا کر چراتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تمہارا مال ہے وہیں تمہارا دل بھی ہو گا۔

بدن کا چراغ

بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ لہذا اگر تمہاری آنکھ اچھی ہے تو تمہارا سارا بدن پر نور ہو گا۔ اگر تمہاری آنکھ خراب ہے تو تمہارا سارا بدن تاریک رہے گا۔ اس لئے اگر وہ روشنی جو تمہارے اندر ہے تاریک ہو۔ تو وہ کیسی بڑی تاریکی ہو گی؟

تنگ دروازہ

تنگ دروازہ سے داخل ہو، کیونکہ وہ دروازہ جو چوڑا اور راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کی طرف جاتا ہے اور اس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ اور وہ راستہ سکڑا ہے جو حیات کی طرف لے جاتا ہے اور اس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

پروردگار اور دولت

کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ یا تو وہ ایک سے دشمنی رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک کا ہو کر رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔ تم پروردگار اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

فکر اور پریشانی

یہی وجہ ہے کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہ تو اپنی جان کی فکر کرو کہ تم کیا کھاؤ گے یا کیا پیو گے نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنو گے ؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو جو بوتے نہیں اور نہ ہی فصل کو کاٹ کر کھیتوں میں جمع کرتے ہیں۔ پھر بھی تمہارے پروردگار ان کی پرورش کرتے ہیں۔ کیا تمہاری قدر ان سے زیادہ نہیں ؟ تم میں کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے ؟

پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگل میں سوسن کے پھولوں کو دیکھو وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ پھر بھی میں تم سے کہتا ہوں حضرت سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت کے باوجود ان میں سے کسی کی طرح ملبس نہ تھے۔ جب پروردگار میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جاتی ہے ایسی پوشاک عطا فرماتے ہیں تو اے کم اعتقادو؛ کیا وہ تمہیں نہ پہنائینگے ؟ لہذا فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے یا یہ کہ ہم کیا پہنیں گے ؟

کیونکہ ان چیزوں کی تلاش میں غیر قوموں کے افراد رہتے ہیں اور تمہارا پروردگار تو پہلے ہی سے جانتا ہے کہ تمہیں ان سب چیزوں کی ضرورت ہے۔ لیکن پہلے تم دین الہی اور سچائی کی جستجو کرو تو یہ چیزیں بھی تمہیں عطا کردی جائیں گی۔ پس کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل اپنی فکر خود ہی کرلے گا۔ آج کے لئے آج ہی کا دکھ بہت ہے۔

عیب جوئی

عیب جوئی نہ کرو تا کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ ہو کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرو گے اسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اسی سے تمہارے لیے بھی ناپا جائے گا۔ تم اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا کیوں دیکھتے ہو جب کہ تمہاری اپنی آنکھ میں شہتیر ہے جس کا تم خیال تک نہیں کرتے۔ جب تمہاری اپنی آنکھ میں شہتیر ہے تو تم کس منہ سے اپنے بھائی سے کہہ سکتے ہو کہ لاؤ بھائی میں تمہاری آنکھ سے تنکا نکال دوں؟ اے منافقو پہلے اپنی آنکھ کا شہتیر تو نکال لو پھر اپنے بھائی کی آنکھ سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکو گے۔ پاک چیزیں کتوں کو مت دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں پاؤں سے روند کر پلٹیں اور تمہیں پھاڑ ڈالیں۔

مانگنا، ڈھونڈنا اور کھٹکھٹانا

مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اسے ملتا ہے، جو ڈھونڈتا ہے پاتا ہے اور جو کوئی کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ تم میں ایسا کون ہے کہ اگر اس کا بیٹا روٹی مانگے تو وہ اسے پتھر دے یا اگر مچھلی مانگے تو اسے سانپ دے؟ اگر تم برے

ہونے کے باوجود اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا پروردگار انہیں جو اس سے مانگتے ہیں تم سے بڑھ کر اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟
پس جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی ان کے ساتھ ویسا ہی کرو کیونکہ توریت شریف اور صحائف انبیاء کی تعلیم یہی ہے۔

درخت اور پھل

جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو، وہ تمہارے پاس بھیڑوں کے لباس میں آتے ہیں لیکن باطن میں پھاڑنے والے بھیڑئیے ہیں، تم ان کے پھلوں سے انہیں پہچان لوگے۔ کیا لوگ جھاڑیوں سے انگور یا کانٹے دار درختوں سے انجیر توڑتے ہیں؟ لہذا ہر اچھا درخت اچھا پھل اور برا درخت برا پھل دیتا ہے۔ نہ اچھا درخت برا پھل دیتا ہے نہ برا درخت اچھا۔

وہ درخت جو اچھا پھل نہیں دیتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس تم جھوٹے نبیوں کو ان کے پھلوں سے پہچان لوگے۔
مجھے مولا مولا کہنے والا ہر شخص دین الٰہی میں داخل نہیں ہوگا مگر وہ جو میرے پرودگار کی مرضی کے مطابق عمل کرتا ہے ضرور داخل ہوگا۔ روز آخرت میں کئی مجھ سے کہیں گے اے مولا! کیا ہم نے آپ کے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور آپ کے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ اس وقت میں ان سے صاف صاف کہہ دوں گا کہ میں تم سے کبھی واقف نہ تھا۔ اے منافقو؛ میرے سامنے سے دور ہوجاؤ۔

دو قسم کی بنیادیں

چنانچہ جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور ان پر عمل کرتا ہے وہ اس عقل مند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر چٹان پر تعمیر کیا۔ بارش ہوئی، سیلاب آیا اور آندھیاں چلیں اور اس گھر سے ٹکرائیں مگر وہ نہ گرا کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر رکھی گئی تھی۔
لیکن جو میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیوقوف آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا، بارش ہوئی، سیلاب آیا، آندھیاں چلیں اور اس گھر سے ٹکرائیں اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہوگیا۔
جب سیدنا عیسیٰ مسیح سلام وعلیہ اپنا خطبہ ختم کرچکے تو عوام الناس آپ کی تعلیم سے حیران ہوئی کیونکہ آپ انہیں ان کے علماء دین کی طرح نہیں بلکہ ایک صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیا کرتے تھے۔